سوال

(211) کیاان عمارتوں کووقف کرنا جائزہے جوبینک سے قرض لے کر بنائی گئی ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاان عمارتوں کووقف کرناجائزہے جوبینک عقاری۔۔۔(Land.MortgageBank) سے قرض لے کر بنائی گئی ہوں اورتاحال اسی بینک کے پاس رہن ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کااختلاف ہے اوریہ اختلاف ایک دوسرے مسئلہ پرمبنی ہے اوروہ یہ ہے کہ کیاقبضہ کے بغیررہن لازم ہوتاہے یانہیں ؟جنہوں نے یہ کہاکہ رہن قبضہ ہی سے لازم ہوتاہے توانہوں نے کہاکہ رہن رکھی ہوئی چیزکاوقف بھی جائزہے اوراس میں دیگرایسے تصرفات بھی جوملکیت کوایک شخص سے دوسرے کے پاس منتقل کردیں کیونکہ رہن کوبھی ابھی تک قبضہ نہیں لیاگیااورجنہوں نے یہ کہاکہ رہن لازم ہوجاتاہے خواہ مرہون کوقبضہ میں نہ بھی لیاگیاہوتوان کے نزدیک اسے وقف کرنا صحیح نہیں ہوگااورنہ اس میں کوئی اور ایساتصرف جائزہوگاجس سے ملکیت منتقل ہوجائے تواس سے معلوم ہواکہ زیادہ احتیاط اسی بات میں ہے کہ اس صورت میں وقف نہ کیاجائےتاوقتیکہ بینک کے واجبات ادانہ کردیئے جائیں،اس سے علماء کے اختلاف سے بھی بچاجاسکتاہے اوراس حدیث شریف پرعمل بھی کیاجاسکتاہے کہ ''مسلمانوں کواپنی شرائط کی پابندی کرنی چاہیے۔''

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص331

محدث فتویٰ